روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org

email:editor@alfazl.org

منگل 22 جون 2010ء 9 رجب 1431 ہجری 22 احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 132

فاروق کا لقب عطا فرمایا

حضرت عمرؓ نے اسلام لانے کے بعد آنحضرت ﷺ سے درخواست کی کہ خانہ کعبہ جا کر اعلانیہ نماز ادا کی جائے۔ آنحضرتؐ مسلمانوں کو ہمراہ لے کر حضرت عمرؓ کے ساتھ صحن کعبہ میں پہنچے اور وہاں نماز ادا کی گئی۔ مکہ میں یہ پہلا موقع تھا جب مسلمانوں نے اعلانیہ اسلام کا اظہار کیا۔ رسول خدا ﷺ نے حضرت عمرؓ کو ''فاروق'' کا لقب عطا فرمایا۔ یعنی حق و باطل میں فرق کرنے والا وجود۔

(اسد الغابہ جلد 4 ص 57)

المناک سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے احمدیوں میں سے کچھ مزید کا ذکر خیر

بیوت الذکر لاہور میں قربان ہونے والے تمام احمدی قسم قسم کی خوبیوں کے مالک تھے

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے درجات بلند کرے اور سب لواحقین کو صدمہ برداشت کرتے ہوئے صبر اور حوصلہ عطا فرمائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جون 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 جون 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے سانحہ لاہور میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے احمدیوں میں سے کچھ مزید کا ذکر خیر، خاندانی بیک گراؤنڈ، خاندان میں احمدیت کا آغاز، اوصاف حسنہ اور خدمات دینیہ کا تذکرہ فرمایا جس میں سے انتہائی اختصار کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔ (23) مکرم ملک عبدالرشید صاحب بعمر 64 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، حضرت مولوی مہر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ (24) مکرم محمد رشید ہاشمی صاحب بعمر 78 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، حضرت شاہ دین ہاشمی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے تھے (25) مکرم مظفر احمد صاحب بعمر 73 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، حضرت میاں علم دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے داماد تھے (26) مکرم میاں مبشر احمد صاحب بعمر 65 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، حضرت میاں نورالدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے خاندان سے ہیں (27) مکرم فدا حسین صاحب بعمر 69 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، آپ میاں مبشر احمد صاحب مذکورہ کے کزن تھے (28) مکرم خاور ایوب صاحب بعمر 50 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، 1985ء میں احمدیت قبول کی (29) مکرم شیخ محمد یونس صاحب بعمر 63 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے، آپ مکرم شیخ جمیل احمد صاحب درویش قادیان کے بیٹے تھے اور کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ رہے (30) مکرم مسعود احمد بھٹی صاحب بعمر 33 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، ٹھیکیداری کا کام کرتے تھے، خدام الاحمدیہ کے فعال رکن تھے (31) مکرم حاجی محمد اکرم ورک صاحب بعمر 74 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، آپ محکمہ اوقاف میں ملازم رہے۔ (32) مکرم میاں لئیق احمد صاحب بعمر 66 سال دارالذکر میں قربان ہوئے آپ الیکٹریشن تھے (33) مکرم مرزا شابل منیر صاحب بعمر 19 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، مرحوم بی کام کرنے کے بعد BBA کر رہے تھے، حضرت احمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے تھے (34) مکرم ملک مقصود احمد صاحب بعمر 80 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، مرحوم حضرت ملک علی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے (35) مکرم چوہدری محمد احمد صاحب بعمر 85 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے، آپ ریٹائرڈ فوجی تھے (36) مکرم الیاس احمد اسلم قریشی صاحب بعمر 76 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے۔ آپ صدر جماعت جوہر ٹاؤن تھے (37) مکرم طاہر محمود احمد صاحب بعمر 53 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے (38) مکرم سید ارشاد علی شاہ صاحب بعمر 80 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے، مرحوم حضرت خصلت علی شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے (39) مکرم نور الامین صاحب بعمر 39 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، آپ پاکستان نیوی میں ملازم تھے (40) مکرم چوہدری محمد مالک صاحب چدھڑ بعمر 93 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے، زمینداره ان کا پیشہ تھا (41) مکرم شیخ ساجد نعیم صاحب بعمر 59 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے۔ آپ نے MCB سے بطور مینیجر ریٹائرمنٹ لی (42) مکرم سید لئیق احمد صاحب بعمر 72 سال قربان ہوئے۔ آپ بھی MCB کے مینیجر کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے (43) مکرم محمد اشرف بھلر صاحب بعمر 47 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے آپ چوہدری فتح محمد صاحب سابق نائب امیر ضلع لاہور کے تایا تھے (44) مکرم مبارک احمد طاہر صاحب بعمر 57 سال قربان ہوئے، آپ نیشنل بینک میں وائس پریذیڈنٹ کے طور پر کام کر رہے تھے۔ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مرحوم مورخ احمدیت کے داماد تھے (45) مکرم انیس احمد صاحب بعمر 35 سال دارالذکر میں قربان ہوئے، آپ کمپیوٹر ہارڈ ویئر کا کام کرتے تھے (46) مکرم منور احمد صاحب بعمر 30 سال دارالذکر میں قربان ہوئے اور مذکورہ بالا مکرم انیس احمد صاحب کے چھوٹے بھائی تھے (47) مکرم سعید احمد طاہر صاحب بعمر 37 سال بیت النور ماڈل ٹاؤن میں قربان ہوئے، آپ کا تعلق تخت ہزارہ سرگودھا سے تھا۔ فرمایا کہ باقی قربان ہونے والوں کا ذکر خیر آئندہ بھی چلے گا۔ حضور انور نے آخر پر مکرم ڈاکٹر محمد عارف صاحب واقف زندگی قادیان کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور خدمات سلسلہ کا تذکرہ فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی اور مکرم سعید احمد طاہر صاحب (سانحہ لاہور میں قربان ہونے والے) کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

حضور انور کا خطبہ وخطابات

برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء

جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات درج ذیل شیڈول کے مطابق ایم ٹی اے پر لائیو نشر ہوں گے۔ جلسہ کی تمام کارروائی 25 جون کو 4:15 سہ پہر سے 11:30 بجے رات تک اور 26 اور 27 جون کو دوپہر 12:30 بجے سے رات 11:30 بجے تک لائیو نشر ہوگی۔ احباب جماعت ان سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

25 جون 2010ء بروز جمعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ شام 5:00 بجے لائیو

26 جون 2010ء بروز ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مستورات سے خطاب سہ پہر 3:00 بجے لائیو

مورخہ 27 جون 2010ء بروز اتوار

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب رات 8:00 بجے لائیو

(نظارت اشاعت)

ضرورت میڈیکل سٹاف

المہدی ہسپتال مٹھی کیلئے درج ذیل میڈیکل سٹاف کی ضرورت ہے۔ مخلص، محنتی اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے متعلقہ شعبہ میں تجربہ کے حامل افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ ڈاکٹرز (میل، فی میل)
2۔ نرس (میل، فی میل)
3۔ ڈسپنسرز
4۔ ٹیکنیشنز (آئی۔ او۔ ٹی، جنرل او۔ ٹی)

اپنی درخواستیں مکمل کوائف اور صدر صاحب/ امیر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ ناظم ارشاد وقف جدید ربوہ کے نام جلد ارسال کریں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

گڑھی شاہو کو بھی نظر لگ گئی

جناب اعجاز حفیظ خان اپنے کالم دریدہ دل میں لکھتے ہیں:۔

کیا خبر تھی کہ وہ دوپہر بھی کبھی لوٹ کر نہیں جائے گی۔ خدا جانے اس کی کسک دل پریشاں کے ساتھ کیا سلوک کرے۔ وہ دوپہر رات سے کہیں زیادہ تاریک ثابت ہوئی۔ ابھی میں اپنے محلے کی مسجد سے جمعہ پڑھ کر گھر کے قریب آیا ہی تھا کہ بہت سے موٹر سائیکل سوار یہ پوچھنے لگے کہ یہاں سے کوئی راستہ دھرم پورے اور صدر کو جاتا ہے۔ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ باہر سڑک پر فائرنگ ہو رہی ہے۔ بلکہ ان میں سے ایک صاحب بڑے غصے میں تھے کہ یہ ہمارے یہاں کیا ہو رہا ہے۔ ابھی میں گھر میں داخل ہی ہوا تھا کہ فائرنگ سے وہ گونج اٹھا اور ساتھ ہی دھماکے بھی ہونے لگے۔ ایسا لگا کہ یہ سب کچھ میرے گھر کی چھت پر ہو رہا ہے۔ بجلی بھی غائب تھی۔ ٹی وی چینل میں ایک دوست کو فون کیا۔ اس نے بتایا کہ آپ کے گھر کے پیچھے احمدیوں کے عبادت خانہ پر حملہ ہو گیا ہے۔ آپ سب گھر والے درمیان کے کمرے میں رہیں۔ وہ ڈیڑھ گھنٹے جیسے ساری زندگی کے ساتھ ہو گئے ہوں۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی جنگ شروع ہو چکی ہو اور جب یہ ختم ہوئی تو درجنوں پیارے اپنوں سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو چکے تھے۔ وہ کون تھے؟ ان کا مذہب کیا تھا؟ اس کا جواب صرف ایک جملے میں، وہ صرف پاکستانی تھے۔ یہ ایک جملہ ہر کہانی پر بھاری ہوگا۔ وہ لوگ جو کبھی کہتے ہیں کہ یہ ہماری جنگ نہیں، انہیں کتنی موتوں کے بعد اس پر یقین آئے گا۔ یقین پر منور جمیل قریشی کا ایک شعر یاد آیا۔

اس کو بنا کے آسماں خود کو زمین کر لیا
مجھ سے تو اس نے جو کہا میں نے یقین کر لیا

سیاسی دنیا کی اس قسم کی ''زمین'' پر رہنے والوں کے اندر کئی آسمان بھی ہوتے ہیں۔ کل تک یہ کس کی جنگ تھی، عرض ہے کہ وہ کل تو گزر چکی ہے۔ آج کو دیکھیں۔ لیکن اس کے لئے ہمیں اپنی آنکھوں کو کھولنا ہوگا۔ پھر جا کر کہیں اپنے خون کی پہچان ہو سکے گی۔ کیسے کیسے افسانوں اور ترانوں سے ہمیں گمراہ کیا جاتا ہے۔ معصوم اور مظلوم لوگوں کے جذبات کے ساتھ کھیلنا بھی کسی گناہ کبیرہ سے کم نہیں ہوتا۔ لیکن ہمارے بڑوں کو یہ کون سمجھائے۔ انہوں نے ہر حال میں اپنے ''ایجنڈے'' کو پورا کرنا ہے۔ ان لوگوں کی تقاریر، تصاویر...... ایک چہرے پر کئی چہرے۔ شاید انہیں خود بھی اپنے اصلی چہرے کا علم نہ ہو۔ لیکن عوام ایک نہ ایک دن ان کی ''نقاب کشائی'' ضرور کریں گے۔ جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عوام کو زخم لگا کر وہ انہیں نڈھال کر دیں گے، ان کے حضور احمد ندیم قاسمی کا ایک شعر عرض ہے۔

چارہ سازوں سے الگ ہے مرا معیار کہ میں
زخم کھاؤں گا تو کچھ اور سنور جاؤں گا

دوسری طرف ہمارے چارہ سازوں کی ''مسیحائی'' کا حال کچھ یوں ہے۔ خدا جانے یہ کیسی جنگ ہے کہ ملک کی دونوں جماعتیں اندر سے ایک ہیں لیکن باہر ...... ان کے درمیان سیز فائر ہونے کو ہی نہیں آ رہی ہے۔ اگر یہ کسی سیاسی ادا کا نام ہے...... تو پھر دعاؤں سے ہی یہ وقت کٹے گا۔ بلاشبہ سیاست کی بھی اپنی ایک زندگی ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ روز روز کی چھیڑ چھاڑ اچھی نہیں۔ بقول اعزاز احمد آذر

تو نے چھیڑا تو یہ کچھ اور بکھر جائے گی
زندگی زلف نہیں ہے کہ سنور جائے گی

عرض ہے کہ صرف اپنی زلفیں سنوارنے کے لئے اگر کسی ایک کے اسیر ہو جائیں گے تو ایسے میں بھول بھلیاں ہی ''منزل'' بن جاتی ہے۔ پچھلے سال سری لنکا کی ٹیم پر دہشت گردی کے موقع پر کہا گیا کہ اگر گورنر راج نہ ہوتا تو یہ کچھ نہیں ہونا تھا۔ گورنر راج ختم ہو گیا۔ پنجاب حکومت پہلے سے بھی کہیں زیادہ طاقت کے ساتھ بحال ہو گئی لیکن دہشت گردی...... تین دن پہلے ہی 100 سے زائد بے گناہ پاکستانی اس کی بھینٹ چڑھ گئے۔ اب تو گورنر صاحب کو بھی رسمی بنا دیا گیا ہے، اس پر بھی انہیں برداشت نہیں کیا جا رہا۔ اب کس کا قصور ہے؟ کل تک گورنر اور آج وزیر اعلیٰ کا نام لے کر عوام کے زخموں پر کب تک نمک چھڑکا جاتا رہے گا۔ دہشت گردی صرف ان دونوں کا نہیں بلکہ پورے ملک کا مسئلہ ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے ''جشن'' میں اب پوری دنیا بھی شامل ہو چکی ہے۔ ہمارے پاس بھی اب ایک ہی راستہ بچا ہے کہ اس کے خلاف سیسہ پلائی ہوئی دیوار بننے کے لئے ہر کسی کو اپنی اپنی اینٹ لگانی ہوگی۔ سیاست کرنا کوئی بری بات نہیں۔ ہمارے یہاں تو سیاستدانوں کے علاوہ بھی بہت سوں کا یہ باقاعدہ پیشہ بن چکا ہے۔ اسی لئے یہ دن بدن فروغ پاتا جا رہا ہے۔ لیکن اس کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں۔ یہ بھی درست ہے کہ یہ بڑی بے رحم ہوتی ہے۔ یہ کیا بات ہوئی کہ شہنائی ہو یا ماتم، سیاسی ہاتھ ہی اپنا کام دکھاتے رہیں۔ ہر وقت کی منافقت بھی تو اچھی نہیں ہوتی۔ پیارے گڑھی شاہو کو بھی اب اس کی نظر لگ گئی ہے۔ یہ دیکھ کر بہت دل کڑھتا ہے کہ اب کن باتوں سے اسے ''شہرت'' ملنے لگی ہے۔...... بہرکیف باتیں بہت ہیں لیکن اس دوپہر نے...... کہیں اس کے یہ زخم ''سدا بہار'' ہی نہ بن جائیں۔ دل تو پہلے ہی دریدہ ہے۔ آخر میں اس بدنصیب دوپہر کے نام امید فاضلی کا ایک شعر

اے دوپہر کی دھوپ بتا کیا جواب دوں
دیوار پوچھتی ہے کہ سایہ کدھر گیا

(روزنامہ ایکسپریس مورخہ 31 مئی 2010ء)

ہم وہی لوگ ہیں

جن کی راہوں میں کانٹے بچھائے گئے
جنکے بستے ہوئے گھر جلائے گئے
وہ جو ہر دور میں آزمائے گئے
بے گناہ جو لہو میں نہائے گئے
ہم وہی لوگ ہیں، ہم وہی لوگ ہیں

وہ جو رسمیں وفا کی نبھا کے چلے
شہر جاناں کو سب کچھ لُٹا کے چلے
اپنے پیاروں کی لاشیں اُٹھا کے چلے
ہر قدم ضبط غم آزما کے چلے
ہم وہی لوگ ہیں، ہم وہی لوگ ہیں

وہ جنہوں نے جفاؤں کو مانا نہیں
چار دن کے خداؤں کو مانا نہیں
جبر کی انتہاؤں کو مانا نہیں
قاتلوں بے وفاؤں کو مانا نہیں
ہم وہی لوگ ہیں، ہم وہی لوگ ہیں

وہ جو قصوں کتابوں میں مشہور تھے
کلمہء حق جو کہنے پہ مامور تھے
وہ جو محصور تھے، وہ جو مجبور تھے
وہ جو سقراط تھے وہ جو منصور تھے
ہم وہی لوگ ہیں ہم وہی لوگ ہیں

وہ جو حرفِ وفا معتبر کر گئے
یوں جلے شب نگر میں سحر کر گئے
وہ جو اُجڑے چمن باثمر کر گئے
عشق اپنے لہو سے امر کر گئے
ہم وہی لوگ ہیں ہم وہی لوگ ہیں

مبارک صدیقی

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

اپنے خالق و مالک کا ہم تبھی حق ادا کر سکتے ہیں جب اس کو معبودِ حقیقی سمجھیں اور اس کے سامنے جھکیں

ہمیشہ یاد رکھو کہ یہ دنیاوی رزق تو عارضی رزق ہے۔ اصلی رزق وہ روحانی رزق ہے جو دائمی رہنے والا ہے۔ جو آخرت میں کام آنے والا ہے۔ اور یہ اس وقت تک نہیں مل سکتا جب تک کہ کامل موحد نہیں بنتے، جب تک صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نہیں بنتے

خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ کہا ہے کہ یہ سب کچھ دعاؤں سے ہونا ہے اس لئے خالص ہو کر اس کے آگے جھکنا بھی ضروری ہے

ہم میں سے تو ایک بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جو نماز کا تارک ہو

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی عبادت کی ضرورت ہے اور یہ انسانی تخلیق کا سب سے بڑا مقصد ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللّٰہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7/مئی 2010ء بمقام بیت الفتوح لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ نے اپنے خالق ہونے کا ذکر قرآنِ کریم میں بے شمار جگہ پر کیا ہے اور مختلف پیرایوں میں ہمیں سمجھایا ہے کہ میں خالق ہوں۔ تمہیں پیدا کرنے والا ہوں۔ اس کے باوجود تم میرے صحیح عبد نہیں بنتے۔ اس حوالے سے بعض آیات بیان کرنے سے پہلے میں اہلِ لغت نے لفظ خالق کے حوالے سے جو معنی بیان کئے ہیں وہ بتانا چاہتا ہوں۔

جیسا کہ میں نے کہا خدا تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں بے شمار جگہ پر اپنے آپ کو خالق کہا ہے۔ یعنی یہ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ مفردات جو لغت کی کتاب ہے اس میں لکھا ہے کہ اصل میں خَلْق کے معنی کسی چیز کو بنانے کے لئے پوری طرح اندازہ لگانے کے ہیں اور کبھی خَلْق، اِبْدَاع کے معنی میں بھی آ جاتا ہے۔ یعنی کسی چیز کو بغیر مادے کے اور بغیر کسی تقلید کے تخلیق کرنا۔ چنانچہ آیتِ کریمہ (۔) (النحل:4) یعنی اس نے آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، میں خلق ابتدا کے معنوں میں ہی ہے کیونکہ دوسرے مقام پر اس کو اس طرح بیان کیا گیا ہے۔ (۔) (البقرہ:118) وہ آسمان اور زمین کو بغیر کسی سابقہ نمونے کے پیدا کرنے والا ہے۔ پھر لکھتے ہیں کہ ایک چیز کو دوسری شے سے بنانے اور ایجاد کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے فرمایا (۔) (النساء:2) کہ تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے۔ (۔) (المومنون:13) اور ہم نے انسان کو گیلی مٹی کے خلاصے سے بنایا۔ کہتے ہیں کہ خیال رہے کہ خلق بمعنی ابداع یعنی نئی چیز پیدا کرنا ذاتِ باری تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے۔ چنانچہ ذاتِ باری تعالیٰ اور دوسروں کے درمیان فرق بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ (۔) (النحل:18)۔ پس کیا جو پیدا کرتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتا۔ کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے۔

(مفردات لألفاظ القرآن از علامہ راغب اصفہانی زیر مادہ: خلق)

ازہری کے نزدیک الخالق اور الخلاق اللہ تعالیٰ کی صفاتِ حسنہ میں سے ہیں اور الف اور لام کے ساتھ یعنی آلْ کے ساتھ یہ صفت اللہ کے سوا کسی غیر کے لئے استعمال نہیں ہوتی اور اس سے مراد وہ ذات ہے جو تمام اشیاء کو نیست سے پیدا کرتی ہے اور لفظ خَلْق کا بنیادی معنی اندازہ لگانا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ چیزوں کے وجود کا اندازہ کرنے کے اعتبار سے اور پھر اس اندازے کے مطابق انہیں وجود بخشنے کے اعتبار سے خالق کہلاتا ہے۔

اہلِ عرب کے کلام میں خَلْق سے مراد بغیر کسی سابقہ نمونے کے کسی چیز کو پیدا کرنا اور ہر وہ چیز جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اسے بغیر کسی سابقہ نمونے کے شروع کرنے والا ہے۔

(لسان العرب زیر مادہ: خلق)

قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ کی تخلیق کے حوالے سے اور نام بھی استعمال ہوئے ہیں جیسے بَارِی ہے، یعنی ایسا پیدا کرنے والا جس کا پہلے نمونہ نہیں تھا۔ پیدائش کا آغاز کرنے والا۔ بَدِیْع کی صفت بھی ہے۔ اس کا مطلب ہے ایسا صانع جو نمونہ یا آلہ یا زمان و مکان کی قید سے بالا ہو کر پیدا کرتا ہے۔ یعنی کسی چیز کو پیدا کرنے کے لئے اسے کسی چیز کی حاجت نہیں ہے۔ پھر ایک لفظ فَاطِرْ ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے استعمال ہو گا۔ اس کا مطلب ہے کہ پیدائش کی ابتداء اور اس میں خوبصورتی پیدا کرنے والا۔ بہرحال یہ بہت سارے الفاظ ملتے جلتے ہیں ان کی وضاحت تو آئندہ اپنے اپنے موقع پر ہو گی۔ اس وقت صرف اَلْخَالِق کے حوالے سے قرآنِ کریم کی آیات پیش کروں گا۔

یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس کا ترجمہ ہے کہ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا بھی کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرتا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر وہ۔ پس تم کہاں الٹے پھرائے جاتے ہو؟

پس اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو ایک پیغام دیا ہے کہ خدا تعالیٰ نے انسان کو جو اشرف المخلوقات بنایا ہے تو اس کی پرورش کے لئے اپنی نعمتیں بھی اتاری ہیں۔ یہ مت خیال کرو کہ تمہیں جو رزق مہیا ہو رہا ہے یہ اللہ کے سوا کوئی اور مہیا کر رہا ہے۔ اس رزق کا پیدا کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ ہی ہے جو رب العالمین ہے۔ زمین جو رزق تمہارے لئے پیدا کر رہی ہے اس رزق کے پیدا کرنے کے لئے

بھی آسمان کی مدد کی ضرورت ہے۔ آسمانی پانی نہ ہو تو زمینی پانی بھی خشک ہو جاتا ہے۔ پس زمین سے رزق پیدا کرنے والا بھی خدا ہے اور آسمان سے ان ذرائع کا پیدا کرنے والا بھی خدا ہے جو زمینی رزق پیدا کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

قرآنِ کریم میں ایک جگہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (الملک: 31)۔ تو کہہ بتاؤ تو سہی کہ اگر تمہارا پانی زمین کی گہرائی میں غائب ہو جائے تو بہنے والا پانی تمہارے پاس خدا کے سوا اور کون لائے گا؟ پس زمین کے چشمے، پہاڑوں پر برف، بارشیں یہ سب اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ پھر زمینی زندگی کے لئے، انسانیت کی بقا کے لئے سورج، چاند اور دوسرے سیارے ہیں یہ بھی ایک اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور یہ سب خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اس میں یہ بھی واضح کر دیا کہ جس طرح تمہاری دنیاوی زندگی اور تمام نعمتوں کا خالق خدا ہے اسی طرح تمہاری روحانی زندگی میں بھی خدا تعالیٰ نے سامان کئے ہیں اور یہ روحانی اور دنیاوی زندگی کے سامان ایک نیک فطرت انسان سے یہ تقاضا کرتے ہیں کہ ایک خدا کی عبادت کی جائے جس نے جسمانی اور روحانی زندگی کے سامان پیدا فرمائے۔ یہ بھی فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھو کہ یہ دنیاوی رزق تو عارضی رزق ہے۔ اصلی رزق وہ روحانی رزق ہے جو دائمی رہنے والا ہے۔ جو آخرت میں کام آنے والا ہے۔ اور یہ اس وقت تک نہیں مل سکتا جب تک کہ کامل موحد نہیں بنتے، جب تک صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے نہیں بنتے۔

پس یہ اصل ہے جس کو سمجھنے کی ہمیں بھی ضرورت ہے اور دنیا کو سمجھانے کی بھی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے روحانی سامانوں کی تخلیق میں انبیاء کا وجود ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ اظہار خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما کر فرمایا، جو ہر لحاظ سے خدا تعالیٰ کی کامل تخلیق کا ایک نمونہ ہیں، جو انسانِ کامل کہلائے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا حقیقی اظہار چاہے وہ دنیاوی ہیں یا روحانی ہیں آپؐ کے اسوہ پر چل کر ہی ہو سکتا ہے جس کو ہم نے بھی اپنے سامنے رکھنا ہے اور دنیا کو بھی بتانا ہے۔ پس یہ چیز ہے جو بہت اہم ہے۔ خدا کرے کہ ہم اس مقصد کو ادا کرنے والے بھی ہوں اور دنیا اس چیز کو سمجھنے والی بھی ہو اور اللہ کا عبد بنے۔

پھر ایک جگہ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (النمل: 61) کہ یہ بتاؤ کہ کون ہے وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا۔ اور اس کے ذریعہ ہم نے پُر رونق باغات اگائے۔ تمہارے بَس میں تو نہ تھا کہ تم ان کے درخت پروان چڑھاتے۔ پس کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟۔ (نہیں نہیں)۔ بلکہ وہ ناانصافی کرنے والے لوگ ہیں۔ پس ہمیں اس طرف توجہ دلائی کہ زمینی اور آسمانی نظام پر غور کرو۔ اگر انصاف اور عقل کو استعمال کرو گے تو اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ایک خدا ہے۔ اور پھر پیدا کر کے چھوڑ نہیں دیا بلکہ فرمایا کہ (۔)۔ کہ تمہارے لئے آسمان سے پانی اتارا ہے تاکہ تمہاری زندگی قائم رہ سکے۔ پہلے بھی بیان کر کے آیا ہوں کہ اگر تمہارا پانی زمین میں غائب ہو جائے تو کیا کرو گے؟ کون اسے لا سکتا ہے؟ پس اللہ تعالیٰ نے اپنی ہستی کا ثبوت دیا ہے کہ پانی بھیجنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ زمین کی زندگی میں پانی کا بڑا اہم کردار ہے۔ جب زمین میں زندگی نہیں تھی اور زمین میں شدید حرارت تھی۔ اس وقت کہتے ہیں کہ بعض خاص قسم کے بیکٹیریا موجود تھے لیکن یہ عمومی زندگی جو اَب ہے یہ اس میں پنپ نہیں سکتی تھی۔ تو اس وقت پانی کے ذریعے سے اس میں زندگی کے سامان پیدا کئے۔ مسلسل بارشوں نے زمین کو اس قابل بنایا کہ اس میں موجودہ زندگی پیدا ہو سکے اور یہ سب خدا تعالیٰ کا منصوبہ تھا جس کے تحت اس نے کائنات اور تمام نظاموں کی تخلیق کی۔ فرمایا کہ یہ پُر رونق باغات یہ تمہارے ماحول کی صفائی، صحت اور خوراک مہیا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ان کو خدا تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے اور اس پانی کے ذریعہ پیدا کیا ہے جو آسمان سے اترا اور ایک مسلسل عمل ہے جو زمین سے پانی کو اوپر لے جاتا ہے اور پھر صاف مصفّٰی پانی اور زندگی بخش پانی انسانی زندگی کی بقا کے لئے زمین پر اترتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ تمہارے بس میں نہیں تھا کہ زمینی زندگی کے سامان کر سکتے۔ پس اس بات پر غور کرو اور خدا تعالیٰ کی طرف جھکو۔ اس میں اس بات کی طرف بھی توجہ دلائی گئی جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ اگر خدا تعالیٰ نے جسمانی ضروریات کے سامان مہیا فرمائے ہیں اور اپنی صفتِ ربوبیت کے تحت ہماری پیدائش کے سامان پیدا فرما رہا ہے تو انسانی پیدائش کا جو یہ مقصد ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والا بنے، اس کے لئے کیوں انتظام نہ فرماتا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس مقصد کی یاد دہانی کے لئے انبیاء کا نظام ہے جو اس طرف توجہ کرواتا ہے۔ وہ روحانی پانی انبیاء کے ذریعے نازل ہوتا ہے۔ جس طرح بارش کا پانی نازل ہونے سے، اترنے سے زمین میں روئیدگی پیدا ہوتی ہے فصلیں باغات اپنا جوبن دکھاتے ہیں تو ساتھ ہی ایسی نباتات بھی نکل آتی ہیں۔ ایسی جڑی بوٹیاں بھی نکل آتی ہیں جو ان فصلوں کے لئے نقصان دہ ہوتی ہیں۔ زمیندار اس کو جانتے ہیں اور بعض دفعہ بعض فصلوں میں اس قدر جڑی بوٹیاں ہوتی ہیں کہ تلف کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اصل فصل جو ہے وہ دَب جاتی ہے۔ اب تو ترقی یافتہ ممالک میں دوائیں چھڑک کر ان بوٹیوں کو ختم کیا جاتا ہے لیکن بہرحال دنیا کے ممالک ایسے بھی ہیں جہاں کے زمیندار جو محنت نہیں کرتے ان بارشوں کی وجہ سے جو بوٹیاں اگتی ہیں اس سے ان کا نقصان بھی ہوتا ہے یا بعض دفعہ اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ ختم کر ہی نہیں سکتے۔ تو وہی بارش جو بارش سے صحیح فائدہ نہ اٹھانے کی وجہ سے ایک کو فائدہ دے رہی ہوتی ہے تو دوسرے کو اس بارش سے نقصان پہنچ رہا ہوتا ہے۔ روحانی زندگی میں بھی یہی حال ہے۔ انبیاء کے آنے سے جو روحانی بارش ہوتی ہے اس سے نیک فطرت اور محنتی تو فائدہ اٹھاتے ہیں اور مخالفت میں پڑنے والے اور دین سے لاتعلق محروم رہ جاتے ہیں اور نہ صرف محروم رہ جاتے ہیں بلکہ اپنی عاقبت برباد کرنے والے بن جاتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ غریب تو اس بارش سے فائدہ اٹھانے والے بنے اور فائدہ اٹھا کر رضی اللہ عنہ کا درجہ پا گئے۔ لیکن بعض سرداران دنیا میں بھی اپنے بد انجام کو پہنچے اور آخرت میں بھی ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے عذاب کی خبریں ہی دی ہیں تو اس کا بھی یہی حال ہے۔ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے جو روحانی پانی اتارا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جو عاشقِ صادق ہیں ان سے جنہوں نے فائدہ اٹھایا انہوں نے خدا تعالیٰ کی محبت اور سلوک کے نظارے دیکھے۔ اپنی زندگیوں میں اپنی خوبصورتی اور اپنی روحانیت کو بڑھتے پھلتے پھولتے دیکھا۔ جو مخالفین تھے وہ اس آسمانی پانی سے محروم رہے۔........... جڑی بوٹیاں بھی بے شک بڑھیں لیکن پاک فطرتوں کی ایمانی حالت کے باغات ان سے پاک صاف رہ کر ایمان اور ایقان میں ترقی کرتے چلے گئے۔........... ہم دیکھتے ہیں کہ مخالفتوں کی جڑی بوٹیاں بھی سر اٹھاتی رہتی ہیں۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر فضل کیا ہے جو آسمان سے اس زمانے میں یہ پانی اتارا ہے جس نے تمہارے دلوں کے باغات کو سیراب کیا ہے اس سے ہمیشہ صحیح فائدہ اٹھاتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو تمہیں ہدایت ملی ہے اس کی قدر کرو۔ اپنے تقویٰ اور اعمال کے درختوں کو اس پانی سے سینچتے رہو۔ قرآنی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو رکھو اور لاگو رکھنے کی کوشش کرتے رہو۔ خدائے واحد کی عبادت کی طرف توجہ کرو۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہو۔ جس طرح ہوا سے بعض دفعہ خراب کھیتوں کے، جڑی بوٹیوں کے بیج اچھے کھیتوں میں بھی آ جاتے ہیں اور آئندہ نقصان پہنچانے کا ذریعہ بن جاتے ہیں تو اچھے زمیندار جب انہیں اپنے کھیتوں میں اُگتا دیکھتے ہیں تو فوراً تلف کرنے کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح اپنے دلوں کے کھیتوں کی صفائی کرتے رہو کیونکہ دنیاوی باتیں اس دنیا کے ماحول میں رہنے کی وجہ سے اثر انداز ہوتی رہتی ہیں تبھی تم اپنے حقیقی خالق و مالک کے عبد بننے کا حق ادا کرنے والے بن سکتے ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہارے بس میں نہیں ہے کہ تم اعمالِ صالحہ کے باغوں کو پروان چڑھاؤ۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے

ہے۔ پس اس بات کی قدر کرو اور اللہ تعالیٰ کو معبودِ حقیقی سمجھو۔ اس کی عبادت سے کبھی غافل نہ ہو۔

عبادت کی طرف توجہ دلاتے ہوئے پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ النمل آیت :63) پھر وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیکھو کون بے کس اور مصیبت زدہ کی باتوں کو سنتا ہے۔ پس ایسے لوگوں کا نقشہ اس آیت میں کھینچا گیا ہے جو انتہائی اضطرار کی حالت میں ہیں یا ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں اور جب اضطرار کی کیفیت ہو یعنی وہ حالت جب کوئی جائے پناہ نظر نہ آتی ہو اور پھر انسان خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہو اور کہے کہ دنیا کے سارے دروازے تو بند ہو گئے اے خدا! تو زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے، روحانی بارش کا نزول بھی تیرا انعام ہے اور تیرے فرستادے کو قبول کرنا بھی تیرا انعام ہے۔ لیکن اس قبول کرنے کے بعد، اس قبولیت کے بعد میرے پر زمین تنگ کی جا رہی ہے۔ یہ ابتلاء جو آ رہے ہیں انہیں دور کرنے والا بھی تو ہے۔ پس میرے سے ابتلاؤں کو دور فرما۔ ہم دیکھتے ہیں آج کل پھر پاکستان میں احمدیوں کے جو حالات ہیں اور ایک لمبے عرصے سے یہ چل رہے ہیں ان کو اگر دور کرنا ہے تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو امن کی جگہ اور جائے پناہ سمجھ کر خالص ہو کر اس کے آگے جھکنے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ اور کوئی صورت نہیں جس سے یہ دور ہو سکیں۔ اب تو بعض اور ممالک بھی شامل ہو گئے ہیں۔ مثلاً مصر ہے آج کل وہاں بھی احمدیوں پر تنگی وارد کی جا رہی ہے۔ اس کا ایک ہی حل ہے کہ خدا تعالیٰ کے آگے اضطراری رنگ میں جھکا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب ایسی اضطراری حالت ہو گی اور ایسی حالت میں دعائیں کی جائیں گی تو میں انہیں قبول کرتا ہوں۔ انسان کی پیدائش کے بعد خدا تعالیٰ نے اسے چھوڑ نہیں دیا۔ بلکہ رحمانیت اور رحیمیت کے جلوے ساتھ ساتھ چل رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے آگے خالص ہو کر جب جھکا جاتا ہے تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے میں نہ صرف تکلیفیں دور کر دیتا ہوں بلکہ اپنے ایسے پیاروں کو زمین کا وارث بنا دیتا ہوں۔ احمدیوں پر سختیاں اور ابتلا اگر ہیں تو اس وجہ سے کہ اللہ کے پیارے کو ہم نے سچا سمجھ کر مانا اور اللہ کے حکم کے مطابق مانا۔ پس اللہ تعالیٰ یقیناً قدرت رکھتا ہے اور دکھائے گا کہ آج جو زمین کے وارث بنے بیٹھے ہیں ان کی جگہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے کے پیاروں کو زمین کا وارث بنا دے گا اور دنیا کو بتا دے گا کہ تم دنیا والوں کو معبود سمجھ کر میرے پیاروں پر زمین تنگ کرنے والے بن رہے تھے تو دیکھ لو کہ میرے سوا کوئی اس دنیا کا مالک نہیں۔ اور میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اپنے نیک اعمال بجا لانے والے اور عابد بندوں کی کس طرح مدد کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

'' کلامِ الٰہی میں لفظ مضطر سے وہ ضرر یافتہ مراد ہیں جو محض ابتلاء کے طور پر ضرر یافتہ ہوں نہ سزا کے طور پر۔ لیکن جو لوگ سزا کے طور پر کسی ضرر کے تختہ مشق ہوں وہ اس آیت کے مصداق نہیں ہیں ورنہ لازم آتا ہے کہ قوم نوحؑ اور قوم لوطؑ اور قومِ فرعون وغیرہ کی دعائیں اس اضطرار کے وقت میں قبول کی جاتیں مگر ایسا نہیں ہوا اور خدا کے ہاتھ نے ان قوموں کو ہلاک کر دیا۔''

(دافع البلاء۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 231)

پس جہاں جہاں احمدی تکلیف میں ہیں وہ یاد رکھیں کہ صرف احمدی ہیں جو اس وقت ابتلا کی صورت میں ضرر یافتہ ہیں اور انہی کی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول کرنے کا وعدہ فرماتا ہے۔ باقی دنیا اگر کسی مشکل میں گرفتار ہے تو وہ ابتلا نہیں ہے وہ سزا ہے۔ پس ایک اضطرار کی کیفیت اپنی دعاؤں میں طاری کریں۔ پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کس طرح تمام تکالیف کو اپنے فضل سے دور فرما دیتا ہے۔

پھر ایک جگہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ بڑا بے نیاز ہے جب تک کثرت سے اور بار بار اضطراب سے دعا نہیں کی جاتی وہ پرواہ نہیں کرتا''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں ایسی دعاؤں کی توفیق دے جو صرف اور صرف خدا تعالیٰ کو جائے پناہ سمجھ کر اس کے حضور کی جائیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (النمل:64) یا پھر وہ کون ہے جو خشکی اور تری کے اندھیروں میں تمہاری رہنمائی کرتا ہے؟ اور کون ہے وہ جو اپنی رحمت کے آگے آگے خوشخبری کے طور پر ہوائیں چلاتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے؟ بہت بلند ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

پس یہاں پھر جہاں ظاہری دنیاوی بارشوں کا ذکر ہے اور مصیبتوں سے نجات کا ذکر ہے وہاں روحانی اندھیروں کا بھی ذکر ہے اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدوں کے آنے سے پہلے خدا کو ماننے والے اور نہ ماننے والے دونوں جو ہیں وہ خدا سے دور ہوتے ہیں اور اندھیروں میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ پھر خدا تعالیٰ جو اپنی مخلوق کی بہتری کے سامان پیدا فرماتا رہتا ہے انبیاء کو بھیجتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بھی اس وقت ہوئی جب دنیا کی ایسی حالت تھی جس کا نقشہ قرآن کریم میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ (۔) (الروم:42) یعنی خشکی اور تری میں فساد برپا تھا۔ وہ قومیں جو خدا پر یقین کرتی تھیں وہ بھی اپنے بگاڑ کے انتہاء کو پہنچی ہوئی تھیں اور جو خدا پر یقین نہیں کرتی تھیں وہ بھی اپنے بگاڑ کے انتہاء کو پہنچی ہوئی تھیں۔ اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے مبعوث فرمایا۔ بعض نیک لوگوں نے اس وقت بھی ٹھنڈی ہواؤں کو محسوس کر لیا جس طرح ایک عیسائی راہب کے بارے میں آتا ہے کہ آپ کے ظہور کی خبر اس نے دی۔

(السیرۃ النبویۃ لابن ہشام۔ قصۃ بُحَیرہ صفحہ 145 مطبوعہ بیروت ایڈیشن 2001ء)

اسی طرح اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کے زمانے میں بشمول (۔) ہر مذہب والے کی ایمانی حالت میں بگاڑ پیدا ہو چکا تھا بلکہ ابھی تک پیدا ہوا ہوا ہے۔ آپ کی بعثت سے قبل بعض نیک فطرت کسی مصلح کے آنے کے منتظر تھے اور محسوس کر رہے تھے کہ کوئی آنے والا ہے کیونکہ زمانے کا بگاڑ انتہا تک پہنچ چکا ہے۔ لیکن ان میں سے ایسے بھی تھے جنہوں نے ضرورت محسوس کرنے کے باوجود جب آپ نے اپنی بعثت کا اعلان فرمایا تو آپ کو قبول نہ کیا۔

بہر حال حضرت مسیح موعود اپنی بعثت کے تعلق میں لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ''اے بندگانِ خدا! آپ لوگ جانتے ہیں کہ جب امساکِ باراں ہوتا ہے اور ایک مدت تک مینہ نہیں برستا تو اس کا آخری نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کنوئیں بھی خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس جس طرح جسمانی طور پر آسمانی پانی بھی زمین کے پانیوں میں جوش پیدا کرتا ہے، اسی طرح روحانی طور پر جو آسمانی پانی ہے (یعنی خدا کی وحی) وہی سفلی عقلوں کو تازگی بخشتا ہے۔ سو یہ زمانہ بھی اس روحانی پانی کا محتاج تھا''۔ فرمایا: ''میں اپنے دعویٰ کی نسبت اس قدر بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں عین ضرورت کے وقت خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں .... تب بالمقابل خدا نے میرا نام مسیح رکھ دیا۔ نہ صرف یہ ہے کہ میں اس زمانہ کے لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہوں بلکہ خود زمانے نے مجھے بلایا ہے''۔

(براہین احمدیہ۔حصہ پنجم کی یادداشتیں صفحہ12)

پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (النمل:65) کہ یا وہ کون ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے۔ پھر وہ اسے دہراتا ہے اور کون ہے جو تمہیں آسمان و زمین سے رزق عطا کرتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تو کہہ دے کہ تم اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

یہ جو ساری آیات ہیں سورۃ نمل کی ہیں اور ان سب میں ہر جگہ ہر بات کہنے کے بعد

اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ کیا تمہارا اور کوئی معبود ہے؟ اگر ہے تو لاؤ۔ اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ یہی فرما رہا ہے، اس تخلیق کے بارے میں جس کا آیت میں ذکر ہے کہ (۔) حضرت مصلح موعود کے نزدیک پیدائشِ اولیٰ سے مراد قوموں کی تمکنت ہے اور یُعِیْدُہٗ سے مراد غالب قوموں کے زوال کے بعد ان میں دوبارہ زندگی کی اور بیداری کی روح پیدا کرنا ہے۔ یعنی اگر غور کرو تو تمہیں نظر آئے گا کہ اگر کسی قوم نے ترقی کی ہے تو الٰہی مدد اور تائید سے کی ہے۔ اور انحطاط کے بعد احیائے ثانیہ بھی، دوسری زندگی بھی ان کو ملی ہے تو الٰہی تقدیروں کے ماتحت ہوئی ہے۔ یہ سب کچھ خود بخود نہیں ہوا اور یہی توجہ اب مسلمانوں کو بھی دلائی گئی ہے کہ تمہیں غلبہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوگا۔

(ماخوذ از تفسیر کبیر جلد ہفتم صفحہ 425)

پس نہ کسی شدت پسند گروپ کی ضرورت ہے۔ نہ ہی کسی تلوار کے جہاد کی ضرورت ہے۔ اگر غلبہ حاصل کرنا ہے تو خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے۔ ہوسکتا ہے اور اس کے لئے خدا تعالیٰ نے اس زمانے میں مسیح موعود کو بھیجا ہے جنہوں نے ہمیں غلبہ کا جو ہتھیار دیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تائید یافتہ دلائل اور براہین ہیں اور خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ کہا ہے کہ یہ سب کچھ دعاؤں سے ہونا ہے۔ اس لئے خالص ہو کر اس کے آگے جھکنا بھی ضروری ہے۔ پس اگر (۔) نے اپنی پیدائشِ نو کے نظارے دیکھنے ہیں تو مسیح موعود کے ساتھ جڑنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور خالص ہو کر حاضر ہونے کی ضرورت ہے۔ نہ کہ تلواریں اٹھانے کی یا دہشت گردی کرنے کی اور پھر اس آیت میں اس بات کو دہرایا کہ رزق جو آسمان اور زمین سے مل رہا ہے یہ اللہ تعالیٰ ہی مہیا فرما رہا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی طرف جھکو اور اس سے ہی سب خیر مانگو۔

احمدیوں کا بھی یہ فرض ہے کہ اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ بغیر خدا تعالیٰ کی مدد کے نہ مادی رزق مل سکتا ہے نہ روحانی رزق مل سکتا ہے۔ بعض احمدی بھی اس اصل کو بھولتے چلے جارہے ہیں۔ جیسا کہ میں کئی مرتبہ پہلے بھی بیان کر چکا ہوں اور یہ واقعات اکثر ہوتے رہتے ہیں اس لئے میں بیان کرتا ہوں کہ اس طرف توجہ دینے کی بہت زیادہ ضرورت ہے کہ اپنی نمازوں کی حفاظت کریں، پابندی کریں۔ جب دعا کے لئے بعض لوگ مجھے کہتے ہیں تو بعض کے چہروں سے ہی پتا لگ جاتا ہے کہ رسمی طور پر کہا جارہا ہے۔ جب ان سے پوچھو کہ تم خود نماز پڑھتے ہو؟ دعاؤں کی طرف توجہ ہے؟ تو جواب نفی میں ہوتا ہے تو یہ انتہائی خوفناک صورتحال ہے۔ ہم میں سے تو ایک بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جو نماز کا تارک ہو۔ بلکہ گزشتہ دنوں ایک واقعہ ہوا۔ مجھے باپ بیٹا ملنے کے لئے آئے تو باپ نے بیٹے کے سامنے ہی بیٹے کی شکایت کی کہ اس کی نمازوں کی طرف توجہ نہیں ہے اور کاروبار میں بڑا اچھا ہے، کاروبار کی طرف توجہ ہے۔ اور بیٹا بھی اپنے کاروبار کے لئے ہی دعا کے لئے کہہ رہا تھا تو اسے میں نے کہا کہ یہ تو خدا تعالیٰ سے مذاق ہے۔ یہ باتیں بھی تم صرف رسماً کر رہے ہو۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ جو لوگ صرف کاروبار کے لئے، اپنی دنیاداری کے لئے مجھے دعا کے لئے کہتے ہیں ان سے مجھے ایک طرح کی کراہت آتی ہے۔ تو دنیاوی ترقی کے لئے بھی دعا کرنا ضروری ہے اس کے بغیر نہیں ہوسکتی لیکن صرف دنیا مقصود نہ ہو بلکہ سب سے اول خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے کی ضرورت ہے اور اس طرف ہر احمدی کو توجہ دینی چاہئے۔ میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر تمہارا کاروبار اچھا چل گیا تو یہ بھی اللہ تعالیٰ کا ایک فضل ہے۔ جو خدا اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ اس نے تمہارا کاروبار کامیاب کر دیا تو وہ یقیناً اس بات کی بھی قدرت رکھتا ہے کہ اس میں اس کشائش کو دور کر دے اور اپنے فضلوں کا جو ہاتھ ہے وہ اٹھالے۔ اس لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی عبادت کی ضرورت ہے اور یہ انسانی تخلیق کا سب سے بڑا مقصد ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اپنے خالق و مالک کا ہم تبھی حق ادا کرسکتے ہیں جب اس کو معبودِ حقیقی سمجھیں اور اس کے سامنے جھکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

تبصرہ

تذکرۃ الآباء

مؤلفہ : مکرم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن

سن اشاعت : 2010ء

ضخامت : 245 صفحات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مبارک تحریک کہ اپنے بزرگ آباء کے حالات زندگی مدون کریں کی تعمیل میں محترم مبارک احمد ظفر صاحب ایڈیشنل وکیل المال لندن نے اپنے دادا حضرت ڈاکٹر محمد بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور والد محترم مولوی غلام رسول صاحب معلم سلسلہ کے حالات زندگی مدون کئے ہیں۔ ان نیک فطرت اور سعید طبیعت رکھنے والے بزرگوں کے حالات پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ کن مشکل حالات میں انہوں نے خدا کے فرستادہ کو قبول کیا اور کن اعلیٰ اخلاق و عادات اور محاسن کے حامل تھے۔ اس دور میں صحبت صالحین کا ایک اہم ذریعہ بزرگان سلسلہ کے حالات کا مطالعہ ہے اور پھر ایسی کتب کی ضرورت بھی بہت ہے جن کو پڑھ کر آج کی نوجوان نسل جماعت سے وابستگی، خلافت سے عشق اور اعلیٰ اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے کے قابل ہوگی۔

مؤلف کے دادا حضرت ڈاکٹر محمد بخش صاحب 1882ء میں ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ پیشہ کے لحاظ سے وٹرنری ڈاکٹر تھے۔ بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے بھی آپ نے بہت سے مفید نسخے تیار کئے ہوئے تھے۔ طب کے پیشہ سے منسلک ہونے اور تجارتی کاموں کی بدولت خدا کے فضل سے مالی لحاظ سے مستحکم اور خوشحال تھے۔ آپ نے فوج میں بھی خدمات سرانجام دیں۔ قیام پاکستان کے بعد رسول نگر ضلع گوجرانوالہ میں رہائش اختیار کی اور وہاں جماعت کا قیام کیا۔ آپ نہایت متقی اور خدا رسیدہ بزرگ تھے۔ آپ کو جوانی میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی توفیق حاصل ہوئی اور زیارت اور صحبت سے فیضیاب ہونے کی توفیق ملی اور روحانیت اور دینی علم میں ترقی کی۔ آپ کپورتھلہ کی جماعت سے تعلق رکھتے تھے۔

آپ کی پہلی بیوی سے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی نسل کو بہت بڑھایا۔ بڑے بیٹے کا نام شیر علی اور چھوٹے بیٹے کا نام غلام رسول تھا، ان کے بعد غلام بی بی صاحبہ تولد ہوئیں۔ آپ نماز باجماعت کا قیام کرنے والے اور قرآن کریم کے عاشق تھے۔ آپ ہمیشہ خدمت دین میں مصروف رہنا پسند کرتے تھے۔

آپ اپنی وفات تک رسول نگر کے صدر جماعت کی حیثیت سے خدمت بجالاتے رہے۔ آپ ایک کامیاب داعی الی اللہ، رفاہ عامہ کے کام کرنے والے، ضرورتمند اور ناداروں کے ہمدرد، بچوں سے پیار کرنے والے، دیانتدار اور ایماندار تاجر، اصول کے پابند اور نیک شہرت رکھتے تھے۔ آپ نے 13 دسمبر 1962ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

مؤلف کتاب ہذا کے والد محترم مولوی غلام رسول صاحب رسول نگری 1914ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد حضرت مصلح موعود کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے زندگی وقف کی اور دیہاتی معلمین کی اس پہلی کلاس میں شامل ہوئے جنہیں حضرت مصلح موعود کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا۔ آپ بہت نیک، دعا گو اور متقی بزرگ تھے۔ توکل علی اللہ کے اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ آپ کی خدمات کا زیادہ تر عرصہ گوجرانوالہ اور حافظ آباد کے دیہاتوں میں گزرا۔ سب جماعتیں آپ کی نیکی اور تقویٰ کی معترف ہیں۔ آپ قناعت پسند اور خودداری کی صفت سے متصف تھے۔ آپ پُرجوش اور باثمر داعی الی اللہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حاضر جوابی کا ملکہ بھی عطا فرمایا تھا۔ دعوت الی اللہ کے میدان میں آپ کو بہت سی مشکلات اور مصائب سے گزرنا پڑا۔ آپ کو خلفاء احمدیت سے والہانہ عشق تھا۔ آپ مخلص اور فدائی خادم سلسلہ تھے۔ اپنی اولاد کو بھی دین کی راہوں پر چلایا اور انہیں وقف زندگی اور خدمت دین کے کاموں میں مصروف دیکھ کر خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے۔ آپ نے 1996ء میں 82 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نہایت محبت بھرے انداز میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں بزرگان کے درجات بلند فرمائے اور آپ کو جنت کے بالا خانوں میں اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

مؤلف نے اس کتاب کو بہت دلچسپ انداز اور سلیس اردو میں تالیف کیا ہے۔ حسن ترتیب اور پُراثر واقعات کی وجہ سے مکمل کتاب کا مطالعہ ایک نشست میں ہی کرنے کو دل کرتا ہے۔ پیش لفظ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے رقم فرمایا ہے۔ تصاویر سے مزین، مضبوط جلد اور اعلیٰ کاغذ پر طبع ہونے والی اس کتاب کا پڑھنا ازدیاد ایمان کا باعث ہوگا۔

(ایف شمس)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102959 میں احمد ریاض

ولد ریاض احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد ریاض گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت 34112 گواہ شد نمبر 2 سعادت خان وصیت 54006

مسل نمبر 102960 میں مدثر احمد

ولد مظفر احمد قوم رانا پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد وصیت نمبر 36256

مسل نمبر 102961 میں اعظم علی

ولد سیف الرحمان قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 18 کنال واقع ضلع ننکانہ صاحب اندازاً مالیت -/800,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ اندازاً مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں اور مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعظم علی گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ منگلا (معلم سلسلہ) گواہ شد نمبر 2 رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول

مسل نمبر 102962 میں محمد اسحاق

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھسیٹ پورہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحاق گواہ شد نمبر 1 شوکت علی ولد خوشی محمد گواہ شد نمبر 2 رانا محمد طاہر فاروق ولد رانا غلام رسول

مسل نمبر 102963 میں رقیہ بانو

زوجہ محمد ارشد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن ڈسکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت -/90,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رقیہ بانو گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد شریف

مسل نمبر 102964 میں امتہ القدوس

بنت گلزار احمد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد شریف

مسل نمبر 102965 میں رضوانہ مجید

بنت عبد المجید قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ مجید گواہ شد نمبر 1 حامد رضا ولد اعظم علی گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 102966 میں غلام مرتضیٰ

ولد ناصر محمود احمد قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 491/E.B ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 قدیر احمد شاہد وصیت 37175 گواہ شد نمبر 2 ملک داؤد محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحاق

مسل نمبر 102967 میں چوہدری محمد سلیم

ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اتحاد کالونی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ اندازاً مالیت -/1800,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ واقع دارالنصر شرقی ربوہ مالیت -/400,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد دین محمد گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن ولد صوفی عبد الرحمٰن

مسل نمبر 102968 میں مریم صدیقہ قمر

زوجہ ظہور الحق قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع خرم ٹاؤن اندازاً مالیت -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 5 ماشے اندازاً مالیت -/9000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ قمر گواہ شد نمبر 1 مبشر رشید ولد عبد الرشید گواہ شد نمبر 2 ظہور الحق ولد محمد حیات

مسل نمبر 102969 میں مبارک احمد

ولد حسین بخش قوم راجپوت پیشہ ریٹائرڈ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عارف نسیم ولد مختار احمد گواہ شد نمبر 2 سید اطہر احمد ولد سید عبد الغفور عطا

مسل نمبر 102970 میں مسرت جہاں

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع ماڈل ٹاؤن لاہور مالیت -/50,00,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 26 گرام مالیت -/75000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت جہاں گواہ شد نمبر 1 سید اطہر احمد ولد سید عبد الغفور گواہ شد نمبر 2 محمد عارف نسیم

مسل نمبر 102971 میں محمد عامر

ولد چوہدری غلام احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشاط کالونی لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے واقع نشاط کالونی لاہور اندازاً مالیت -/180,0000 روپے حصہ دران میں (3 بھائی اور 3 بہنیں شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عامر گواہ شد نمبر 1 اظہر بلال ولد چوہدری حبیب اللہ مظہر گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود احمد ملہی ولد نذیر احمد ملہی

مسل نمبر 102972 میں نصرت اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصری شاہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے (2) طلائی زیور وزنی ایک تولہ 3 ماشے اندازاً مالیت -/40,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نصرت اشفاق گواہ شد نمبر1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم گواہ شد نمبر2 آصف زاہد ولد طاہر احمد مبشر

مسل نمبر 102973 میں نجمہ پروین

زوجہ رانا شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/25000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت -/30,0,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نجمہ پروین گواہ شد نمبر1 رانا جبار احمد وصیت 41884 گواہ شد نمبر2 رانا آفتاب احمد وصیت 43467

مسل نمبر 102974 میں عثمان احمد خلیل

ولد خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ ٹرانسپوٹ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی نور ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان احمد خلیل گواہ شد نمبر1 عبدالوحی ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر2 ارسلان احمد خلیل ولد رانا خلیل احمد

مسل نمبر 102975 میں ارسلان احمد خلیل

ولد رانا خلیل احمد قوم رانا راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد خلیل گواہ شد نمبر1 رانا محمد اجمل ولد رانا محمد اسلم گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 102976 میں زاہدہ پروین

زوجہ ناصر احمد قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 ماشے اندازاً مالیت -/1900 روپے (2) سلائی مشین مالیت -/1500 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ پروین گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد فیروز محمد گواہ شد نمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 102977 میں ثوبیہ طلعت

بنت ناصر احمد قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثوبیہ طلعت گواہ شد نمبر1 ناصر احمد ولد فیروز محمد مرحوم گواہ شد نمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 102978 میں زہرہ بیگم

زوجہ احمد علی شہید قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 گرام 400 ملی گرام اندازاً قیمت -/87350 روپے (2) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زہرہ بیگم گواہ شد نمبر1 احسان الٰہی سیف ڈوگر وصیت 62177 گواہ شد نمبر2 لطف المنان طارق وصیت 33342

مسل نمبر 102979 میں عمران احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت......ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران احمد گواہ شد نمبر1 شاہد احمد وصیت 59628 گواہ شد نمبر2 محمد عدنان وصیت نمبر 38081

مسل نمبر 102980 میں احسان اللہ

ولد محمد حسین قوم جٹ گورائیہ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت 2006ء ساکن چیلیکے گورائیہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 4 ایکڑ واقع چیلیکے گورائیہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ -/3200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احسان اللہ گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی گواہ شد نمبر2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 102981 میں محمد عارف

ولد محمد لیٰسین قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھدو بسرا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عارف گواہ شد نمبر1 قاسم احمد ساہی ولد چوہدری ناصر احمد ساہی گواہ شد نمبر2 کاشف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 102982 میں سلیمہ بی بی

زوجہ محمد شریف باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 192 مراد تحصیل حاصلپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیت -/44000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 4 کنال مالیت -/300,000 روپے (3) حق مہر مبلغ -/400 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمہ بی بی گواہ شد نمبر1 راشد محمود ولد محمد شریف باجوہ گواہ شد نمبر2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 102983 میں محمد ظاہر شاہزیب

ولد محمد عباس قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 192 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظاہر شاہزیب گواہ شد نمبر1 محمد عباس ولد غلام قادر گواہ شد نمبر2 ارشاد علی ولد محمد لطیف

مسل نمبر 102984 میں سلیمان احمد طاہر

ولد محمد رشید قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 281 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیمان احمد طاہر گواہ شد نمبر1 رانا ارشد محمود ولد چوہدری شکر اللہ گواہ شد نمبر2 آفتاب احمد طاہر ولد محمد رشید

مسل نمبر 102985 میں عطیہ قیوم

بنت عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیہ قیوم گواہ شد نمبر1 عبدالقیوم ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم وصیت 31352

مسل نمبر 102986 میں ثمینہ قیوم

بنت عبدالقیوم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (کھوکے) مالیت -/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ قیوم گواہ شد نمبر1 عبدالقیوم ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 عطاء العلیم وصیت 31352

مسل نمبر 102987 میں بجیلہ کنول

بنت محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سجیلہ کنول گواہ شد نمبر1 عبدالقیوم ولدعبدالحمید گواہ شدنمبر2 عطاءالعلیم وصیت 31352

مسل نمبر 102988 میں دلاور حسین

ولد رشید احمد اطہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دلاور حسین گواہ شد نمبر1 نویداحمد رضا ولدرشیداحمداطہر گواہ شدنمبر2 محمد توصیف ولد محمد لطیف

مسل نمبر 102989 میں روبینہ خالدہ

زوجہ محمود احمد طارق قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت -/65000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ خالدہ گواہ شد نمبر1 محمود احمد علوی ولد عطا محمد گواہ شدنمبر2 حافظ تنویر احمد شاہد ولد بشیر احمد شاہد

مسل نمبر 102990 میں محمد اسحاق

ولد محمد انور قوم راجپوت پیشہ راج گیری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیرآباد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-05-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع بشیرآباد ربوہ اندازاً مالیت -/800,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسحاق گواہ شد نمبر1 افضل جاوید ولد اشرف نیاز گواہ شدنمبر2 حیدر پرویز وصیت 44256

مسل نمبر 103001 میں

Shkelgim Bytyci

ولد Isa قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 34 سال بیعت 2006ء ساکن کوسووو بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shkelgim Bytyci گواہ شدنمبر1 Ahmed Omer وصیت نمبر 33967 گواہ شدنمبر2 Rexhep Hasani

مسل نمبر 103002 میں طاہر لطیف

ولد محمد لطیف قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Dr230 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر لطیف گواہ شدنمبر1 سلمان احمد بٹ گواہ شدنمبر2 کاشف سعید

مسل نمبر 103003 میں فاطمہ بی بی

زوجہ اعجاز احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 64 گرام 580. ملی گرام اندازاً مالیت -/DR850۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR20 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاطمہ بی بی گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد گواہ شدنمبر2 ملک بشیرالدین خان

مسل نمبر 103004 میں

Shabir Ahmad Tariq Basharat

ولد Ahmad Basharat قوم علوی پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/KR4000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shabir Ahmad Tariq Basharat گواہ شدنمبر1 Naima Tullah گواہ شدنمبر2 Syed Mubushar Ahmad

مسل نمبر 103005 میں امتہ القیوم

زوجہ رؤف احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 20 تولے اندازاً مالیتی -/720,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/SEK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Qayum گواہ شدنمبر1 Irfan Ahmad گواہ شدنمبر2 Naeem Ahmed Tahir

مسل نمبر 103006 میں Irfan Ahmed

ولد Rauf Ahmed قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/SEK2600 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan Ahmed گواہ شد نمبر1 Sarfraz Nawaz گواہ شدنمبر2 Rizwan Ahmad Afzal

مسل نمبر 103007 میں طیبہ طاہر

زوجہ طارق وسیم طاہر قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 169 مربع فٹ واقع سویڈن اندازاً مالیتی -/3100,000 کرونر (حصہ موصیہ $\frac{1}{2}$) (2) طلائی زیور وزنی 15 تولے اندازاً مالیتی -/540,000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/SEK6000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tayba Tahir گواہ شدنمبر1 Sarfraz Nawaz گواہ شدنمبر2 Naeem Tahir

مسل نمبر 103008 میں Bilal Ahmad

ولد Asad Ullah Khan قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/SEK1200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bilal Ahmad گواہ شد نمبر1 Rizwan Ahmad Afzal گواہ شدنمبر2 Sarfraz Nawaz

مسل نمبر 103009 میں محمد داؤد خان

ولد محمد ذکریا خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/SEK21000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد داؤد خان گواہ شد نمبر1 محمد ذکریا خان گواہ شدنمبر2 رضوان احمد افضل

مسل نمبر 103010 میں E.Rahmat At

ولد D.Diafar Shodik قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2290600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ E.Rahmat At گواہ شدنمبر 1 Uman Hermansyah گواہ شدنمبر2 Yayan Sobandi

مسل نمبر 103011 میں

Dadang Supriatna

ولد Ahva قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70 مربع میٹر واقع انڈونیشیا اندازاً مالیتی -/Rp70,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dadang Supriatna گواہ شد نمبر1 Tata گواہ شدنمبر2 Selamet

مسل نمبر 103012 میں Iman Firman

ولد Djuanedi قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-07-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Iman Firman گواہ شد نمبر1 Djunaei گواہ شد نمبر2 Mukti Apendi

مسل نمبر 103013 میں وقاص احمد

ولد فرخ حمید قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/16000$ سالانہ بصورت سکالرشپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر1 فہیم احمد چوہدری وصیت نمبر 30200 گواہ شد نمبر2 Aziz Ahmad

مسل نمبر 103014 میں رحمت اللہ خان نیازی

ولد حاجی رب نواز خان نیازی قوم نیازی پٹھان پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع کینیڈا اندازاً مالیتی-/280,000 کینیڈین ڈالر (2) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع فیکٹری ایریا (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) اس وقت مجھے مبلغ-/1070$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمت اللہ خان نیازی گواہ شد نمبر1 ملک غلام احمد گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 103015 میں قمر النساء خانم

زوجہ رحمت اللہ خان نیازی قوم مہمند پٹھان پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/3600 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے اندازاً مالیتی-/2660 ڈالر اس وقت مجھے مبلغ-/918$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء خانم گواہ شد نمبر1 ملک غلام احمد گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں

مسل نمبر 103016 میں کوثر پروین

زوجہ صغیر احمد قوم ملک کھوکھر پیشہ بیوٹیشن عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 6 تولے 3 گرام اندازاً مالیتی -/Can$2233 (3) رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 11 مرلے واقع لاہور پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین گواہ شد نمبر1 اظہر احمد گواہ شد نمبر2 محمد حارث

مسل نمبر 103017 میں الیاس احمد

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈاکٹر ہومیو پیتھک عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 2500 مربع فٹ (حصہ موصی $\frac{1}{2}$) واقع کینیڈا مالیت-/Can$500,000 (2) زمین برقبہ 58.5 ایکٹر (حصہ موصی $\frac{1}{2}$) واقع کینیڈا مالیت -/Can$70,000 (3) نقد رقم مبلغ -/Can$100,000۔ اس وقت مجھے مبلغ-/Can$40,000 سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس احمد گواہ شد نمبر1 طارق مسعود شبلی گواہ شد نمبر2 مظہر احمد

مسل نمبر 103018 میں

Irfan Ullah Babar

ولد Abdul Razaq قوم بھٹی پیشہ ڈرائیونگ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/Can$32000 سالانہ بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Irfan Ullah Babar گواہ شد نمبر1 Malik Tauseef Ahmad گواہ شد نمبر2 M.Naeem Ahmed Khan

مسل نمبر 103019 میں ناصر احمد عزیز

ولد بشارت احمد عزیز قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک اپارٹمنٹ واقع کینیڈا اندازاً مالیت-/Can$160,000۔ اس وقت مجھے مبلغ Can -/3000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد عزیز گواہ شد نمبر1 سید سلیم احمد گواہ شد نمبر2 بشارت احمد عزیز

مسل نمبر 103020 میں روبینہ ناصر

ولد ناصر احمد عزیز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 14 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناصر گواہ شد نمبر1 سید سلیم احمد گواہ شد نمبر2 ناصر احمد عزیز

مسل نمبر 103021 میں Faiqa Nasir

بنت Nasir Ahmad قوم تارڑ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Faiqa Nasir گواہ شد نمبر1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر2 Zubair Ahmad

مسل نمبر 103022 میں جمیلہ بیگم سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 91 گرام 5. ملی گرام اندازاً مالیت-/4818 پاؤنڈ (2) بانڈز مالیت-/2400 پاؤنڈ (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ بیگم سلیم گواہ شد نمبر1 محمد سلیم ظفر گواہ شد نمبر2 لقمان احمد سنوری

مسل نمبر 103023 میں

Mubashir Ahmad Siddiqi

ولد Bashir Ahmad Siddiqi قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیتی-/450,000 پاؤنڈ (2) رہائشی مکان واقع UK اندازاً مالیتی-/235000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5910 پاؤنڈ ماہوار بصورت ویجز + پرافٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mubashir Ahmad Siddiqi گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmed گواہ شد نمبر2 Abdul Jabbar

مسل نمبر 103024 میں چوہدری عصمت اللہ

ولد چوہدری غلام نبی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکٹر واقع کوٹلی محمد صدیق نارووال اندازاً مالیتی-/10,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عصمت اللہ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد بٹ گواہ شد نمبر2 محمد وسیم زاہد

مسل نمبر 103025 میں Sammar Ahmad

ولد Tanveer Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم (جامعہ احمدیہ) عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sammar Ahmad گواہ شد نمبر1 Raja Masood Ahmed گواہ شد نمبر2 Tanveer Ahmad

مسل نمبر 103026 میں

Sharjeel Ahmad

ولد Sheikh Tanveer Ahmad Tabassum قوم...... پیشہ طالبعلم (جامعہ احمدیہ) عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sharjeel Ahmad گواہ شد نمبر1 Tanveer A Tabassum گواہ شد نمبر2 Raja Masood Ahmad

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے خدام کو تحریک جدید سے بھرپور تعاون کیلئے حکم دیا اور مفصل ہدایات میں فرمایا۔

''جب بھی کوئی جماعتی تحریک ہو اپنے نوجوانوں کا جائزہ لیا جاتا رہے کہ اس میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے۔'' (مطالبات صفحہ 165)

اس ارشاد کے ماتحت مجالس خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے خدام کا جائزہ لیں کہ انہوں نے اس میں کیا حصہ لیا ہے۔ اگر کوئی خادم تا حال وعدہ پیش نہیں کر سکا۔ تو اولین موقع پر اس کار خیر کو انجام دیا جائے اور ادائیگی کی جلد کوشش فرمائی جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

کمپیوٹر انٹروڈکشن

ٹائپنگ، ایم ایس آفس، ان پیج

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

ویب ڈیزائننگ

ایچ ٹی ایم ایل، جاوا سکرپٹ، ڈریم ویور

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس -/1500 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالسلام صاحب بھون ضلع چکوال تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بابو نیک محمد صاحب ولد مکرم حبیب خان صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ بھون مورخہ 15/ اپریل 2010ء کو بھون میں وفات پا گئے۔ آپ موصی تھے اسی دن بھون میں مکرم مربی صاحب ضلع چکوال نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور میت ربوہ لائی گئی۔ اگلے روز بعد نماز جمعہ بیت مبارک میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔

آپ پیدائشی احمدی تھے۔ ابتدائی تعلیم چار کوٹ کے احمدیہ سکول میں حاصل کی جہاں احمدی بچوں کے علاوہ غیر احمدی بچے بھی زیر تعلیم تھے۔ بابو نیک محمد صاحب والدین کے اکلوتے بیٹے تھے تقسیم ملک کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کے مطابق حفاظتی دستہ میں حصہ لیا۔ جودھامل بلڈنگ لاہور اور سیالکوٹ میں خدمت ملک سرانجام دیتے رہے اس کے بعد آزاد کشمیر فورسز میں سی آئی ڈی میں ملازم ہوئے۔ 1958/1959ء میں فارغ ہو کر چک جمال ضلع جہلم آئے۔ 1959ء میں مہاجرین کی آبادی کاری شروع ہوئی تو آپ اپنی برادری کے ساتھ موضع بھون منتقل ہو گئے۔ بھون کے پہلے صدر جماعت مکرم میاں عبدالرحیم صاحب تھے جو منگلا نمبر 18 سے عارضی طور پر محض جماعت اور جماعتی بچوں کی تعلیم و تربیت کیلئے آئے اور گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ مکرم میاں عبدالرحیم صاحب واپس اپنے اہل وعیال کے پاس چلے گئے تو دوسرے صدر مکرم بابو نیک محمد صاحب مقرر ہوئے جو لمبے عرصے تک صدر جماعت اور سیکرٹری مال رہے۔ مرحوم بوقت وفات سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ بھون تھے۔ 1966ء میں وصیت کی اور آخری وقت تک اس پر قائم رہے جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے ہمدرد غمخوار انسان تھے ہر ایک سے ہمدردی سے پیش آتے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ آپ نے ہومیو پیتھی کا کورس کیا ہوا تھا۔ لوگوں کا علاج معالجہ کرتے اور بعض مستحقین کو مفت ادویات بھی فراہم کرتے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوی یادگار چھوڑی ہے آپ کی اپنی اولاد نہ تھی۔ اپنی بیوی کی ہمشیرہ کی دو بچیوں کی پرورش کی۔ ان کو پڑھایا لکھایا اور ان کی شادیاں اپنے ذاتی خرچ پر کیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد شاہد تبسم صاحب مربی سلسلہ ڈریانوالہ ضلع نارووال تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 12 جون 2010ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی تحریک میں قبول فرماتے ہوئے مونس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مبارک علی صاحب آف راہوالی ضلع گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم محمد امین صاحب چونگی امرسدھو لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی درازی عمر، نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

☆ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی =/1050 روپے

☆ سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 052-4594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اعوان فلائنگ کوچز (ائیر کنڈیشنڈ)

ربوہ سے بہاولپور، منڈی یزمان

براستہ، چیچہ وطنی، بورا، وہاڑی، کہروڑ پکا ہیلسی لودھراں

روانگی ربوہ سے شام 7/15 بجے

ایڈوانس بکنگ جاری ہے

ربوہ گڈز بس سٹاپ ربوہ

0345-7874222,047-6214222

مکرم پاپو حسن صاحب آف انڈونیشیا

22 جون 2001ء کو ایک انڈونیشین احمدی مکرم و محترم پاپو حسن صاحب کو صرف احمدیت کی وجہ سے نہایت بے دردی اور سفاکی سے قتل کیا گیا۔ اس حملہ میں ان کی اہلیہ کو بھی قاتلانہ حملہ کا نشانہ بنایا گیا جب کہ وہ اپنے خاوند کو حملہ آوروں سے بچانے کی کوشش کر رہی تھیں۔

مورخہ 22/ جون 2001ء بروز جمعہ دو بجے بعد دوپہر مخالفین احمدیت کا ایک ہجوم جو 70 سے 100 افراد پر مشتمل تھا، جماعت احمدیہ کی دو بیوت الذکر پر حملہ آور ہوا۔ اس کے شرکاء چھروں، بسولوں اور کلہاڑیوں سے مسلح تھے۔ انہوں نے دونوں بیوت الذکر کو آگ لگا کر خاکستر کر دیا۔ یہ بیوت مغربی لامبوک (Lombok) کے شہر سمبی ایلن (Sambi Elen) میں واقع تھیں۔ ان دو بیوت کے علاوہ 9 احمدی احباب کے گھر بھی مسمار کر دیئے گئے۔

ان بیوت کی حفاظت کے لئے ہمارے ایک 65 سالہ بزرگ مکرم پاپو حسن صاحب آگے آئے اور فسادات اور ہنگامہ برپا کرنے والوں کی مزاحمت کی جس پر ہجوم نے ان پر چھروں اور کلہاڑیوں سے حملہ کر کے شدید زخمی کر دیا۔ ان کا سارا جسم لہولہان ہو گیا۔ حملہ کے بعد انہیں سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں انہیں طبی امداد ملی ڈاکٹروں نے ان کی جان بچانے کی کوشش کی مگر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انہوں نے اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی۔

آپ جماعت احمدیہ سمبی ایلن (Sambi Elen) کے سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے۔ آپ کو دعوت کا ذوق وشوق جنون کی حد تک تھا۔ آپ ایک نہایت دردمند داعی الی اللہ تھے۔ آپ جب بھی دعوت دین میں مصروف ہوتے تو مخالفین آپ کی داڑھی کو تضحیک کا نشانہ بناتے مگر آپ ان سب باتوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر دعوۃ الی اللہ میں مصروف رہتے۔

ان کی اہلیہ محترمہ رقیہ صاحبہ نے انہیں حملہ آوروں سے بچانے کی کوشش کی تو ان ظالموں نے اس معصوم خاتون کو بھی بہت بری طرح زدوکوب کیا۔ اس کشمکش اور مقابلہ کے نتیجہ میں ان کا بھی سارا جسم زخمی ہو کر لہولہان ہو گیا۔ انہیں ہسپتال لے جایا گیا اور بروقت طبی امداد ملنے کی وجہ سے ان کی جان بچ گئی۔

اس ہولناک حادثہ کے بعد پولیس نے کچھ گرفتاریاں کیں۔ بعد میں پتہ چلا کہ اس حملہ کا منصوبہ بعض علماء نے بنایا تھا بلکہ اس سازش میں بعض پولیس افسران بھی شریک تھے۔

(الفضل 26 جولائی 2003ء)

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

رعائتی قیمت 25ML =/30 روپے 120ML -/100 روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون وبھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217

فون: 047-6211399 ,0333-9797797

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6212399,0333-9797798

مکرم منیر احمد بانی صاحب کی وفات

مکرم شریف احمد بانی صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم میاں منیر احمد بانی صاحب مورخہ 14 جون 2010ء کو بعمر 78 سال کلکتہ انڈیا میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ ہمارے والد صاحب کی وفات کے بعد ہمارے بڑے بھائی نے ہی ہمیں بہت پیار اور شفقت دی اور حقیقت میں باپ کی جگہ حق ادا کیا۔ برادرم مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے زمانہ میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پڑھتے رہے اور حضور انور بھائی سے بہت پیار کرتے تھے چونکہ ہمیشہ تمام مضامین میں اعلیٰ نمبر لیتے تھے اور اکثر فرسٹ آتے تھے۔ حضور شفقت سے انہیں ''میرا شاگرد اور میرا منیر'' کہہ کر یاد فرمایا کرتے تھے۔ مرحوم بھائی نے اپنی زندگی میں ہمارے والد صاحب کے جتنے خدمت خلق کے کام تھے وہ تمام جاری رکھے اور نہایت باقاعدگی اور تندہی سے مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف رہتے تھے۔ اسی طرح کلکتہ میں مختلف جماعتی عہدوں پر بھی فائز رہے اور اپنی ذمہ داریاں باحسن طریق نبھاتے رہے۔ مرحوم بھائی نے بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ تمام بچے شادی شدہ ہیں۔ مرحوم بھائی اللہ کے فضل سے موصی تھے اور مورخہ 16 جون کو قادیان میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین عمل میں آئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھائی مرحوم کے ساتھ مغفرت اور رحمت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب جملہ پسماندگان کو ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مورخہ 28 مئی 2010ء کو بیت النور اور دارالذکر لاہور میں ہونے والے دہشت گردی میں علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب، مکرم محمد جواد صاحب، مکرم عبدالاعلیٰ صاحب، مکرم شیخ عبدالسمیع صاحب، مکرم رضوان طارق صاحب، مکرم طاہر داؤد صاحب اور مکرم زبیر ساجد صاحب بھی زخمی ہوئے مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب اور مکرم محمد جواد صاحب زیادہ زخمی ہوئے اور گھر پر ہی علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں

میری بیٹی مکرمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سیکرٹری مال ضلع راولپنڈی گردہ کی تکلیف کی وجہ سے بہت زیادہ بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کار، ڈبل نیٹیل ڈائی کشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-36306163,36368130Fax:042-36368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
Cell:0322-4607400

بلڈنگز برائے فروخت
دو عدد بلڈنگز 37/22، 4 دارالرحمت نزد اقصیٰ چوک برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل نمبروں پر رابطہ کریں۔
03001992321
0014165245059

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جون
طلوع فجر 3:33
طلوع آفتاب 5:01
زوال آفتاب 12:10
غروب آفتاب 7:19

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہاوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد ظہیر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

البشیرز اب وہی گرافکس ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا:
دلہن جیولرز
نذیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:citipolypack@hotmail.com

MBBS in China
With PMDC
Xian Jiaotong University
Affiliated with PMDC approved by
W.H.O & Govt. Of China.
Southeast University.
->No need to take any test in Pakistan due to PMDC.
->Admissions are open for September / October.
->Very appropriate tuition fee.
English Medium.
->No Bank Statement, No IELTS / TOEFL
->Pay fee upon arrival to the University.
->Excellent environment for female Students.
Education Concern®
Mr. Farrkh Luqman
67-C Faisal Town, Lahore, Pakistan
042-35177124 /35162310/ 0302-8411770.

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل اور ینٹ، متسوبشی، سپرایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

FD-10

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
042-7223228
7357309
0301-4020572
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: منصور احمد شیخ

پاکستان الیکٹرونکس
A/C سروس کی سہولت موجود ہے
سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V پلازمہ T.V، LCd مائیکرو ویو اوون
گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔
1-KVA سے KVA 5 جنریٹر
جنریٹر اور اس سے بڑے تمام سائز جنریٹر پٹرول ڈیزل اور گیس میں دستیاب ہے
طالب دعا مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل بازنیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور